



سندھ شفافیت اور معلومات تک رسائی کا قانون 2016

(The Sindh Transparency and Right to Information Act 2016)



سندھ انفارمیشن کیشن کو شکایت درج کروانے کی درخواست کا نمونہ

چیف انفارمیشن کمشن سندھ

سندھ انفارمیشن کیشن

گرونڈ فلور، اسٹیٹ لائف عدالت نمبر 3، بال مقابل وزیر اعلیٰ ہاؤس، کراچی

عنوان: سرکاری ادارے کے خلاف معلومات فراہم نہ کرنے کی شکایت

جتناب عالی!

میں نے (ادارے کا نام) سے مورخہ _____ کو مندرجہ ذیل معلومات مانگی تھیں۔

1. _____
2. _____
3. _____

سرکاری ادارہ معلومات تک رسائی کے قانون میں دی گئی مقررہ مدت میں مطلوبہ معلومات فراہم کرنے میں ناکام رہا ہے یا غلط معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ ادارے کے ساتھ میری خط و کتابت کی نقل نشک بیں۔
آپ سے گزارش ہے کہ مطلوبہ معلومات حاصل کرنے میں میری مدد کی جائے۔

العارض

نام: _____

پتہ: _____

ریٹنر: _____

- شکایت کے ساتھ درخواست کی کاپی اور رجسٹری کی رسید کی کاپی لف کریں۔
- سندھ انفارمیشن کیشن آپ کی شکایت پر 45 دن میں فحملہ کرے گا۔



A company setup under section 42 of the Companies Ordinance, 1984

www.cpdi-pakistan.org

Disclaimer: This brochure has been produced with the financial support of European Union. The contents of this brochure are the sole responsibility of Centre for Peace and Development Initiatives, (CPDI) and can in no way be taken to reflect the views of the European Union.

سندھ شفافیت اور معلومات تک رسائی کے قانون کے تحت درخواست دینے کا طریقہ کار

مرحلہ اور بہایات:

1. معلومات تک رسائی کے لئے درخواست جمع کروانے کا طریقہ

تاریخ

عبدہ (پیک انفارمیشن آفسر)

سرکاری ادارے کا نام جس سے معلومات لینی ہیں

سرکاری ادارے کا پتہ

حوالہ قانون : سندھ شفافیت اور معلومات تک رسائی کا قانون 2016ء

درکار معلومات کا عنوان

درکار معلومات کی تفصیل

درخواست گزار کا نام اور مختلط

درخواست گزار کا مکمل پتہ

ریٹنر

2. اپنی درخواست متعلق پیک انفارمیشن آفسر کو ارسال کریں۔

3. درخواست بذریعہ جسٹی ڈاک کی رسیدا پنے پاس آئندہ حوالہ کے لیے محفوظ رکھیں۔

4. اپنی درخواست کی کاپی اور جسٹی ڈاک کی رسیدا پنے پاس آئندہ حوالہ کے لیے محفوظ رکھیں۔

5. مطلوبہ معلومات آپ کو 15 دنوں میں مہیا کی جائیں گی۔ اگر سرکاری حکمہ کو معلومات اکٹھی کرنے میں مشکلات درپیش ہوں تو حکمہ مزید 10 دن لے سکتا ہے۔

6. ایسی معلومات جس سے کسی فرد کی زندگی یا آزادی کو تھنٹھ فراہم کیا جائے۔ ایسی معلومات 2 دنوں میں مہیا کی جائیں گی۔

اگر مطلوبہ معلومات مہیا نہ کی جائیں تو

- آپ متعلقہ حکمہ کے خلاف سندھ انفارمیشن کیشن کو مسادہ کا نہ پر شکایت کر سکتے ہیں۔

- اسی صورت میں آپ کو متعلقہ حکمہ کے ساتھ ہونے والی تمام تر خط و کتابت لف کرنی چاہیے۔

سنندھ شفافیت اور معلومات تک رسائی کا قانون 2016

1. معلومات تک رسائی کا حق کیا ہے؟

معلومات تک رسائی کا مطلب ہے کہ آپ بطور شہری سرکاری اداروں سے معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ معلومات تک رسائی کے حق کی بنیاد اس اصول پر ہے کہ حکومت کا نظام شہریوں کے ادا کردہ ملکیتوں کی بدولت چلتا ہے اور حکومت کے پاس موجود معلومات اور دستاویزات شہریوں کی لیکن ہیں۔ لہذا شہریوں کو حکومت سے معلومات اور دستاویزات حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔

2. معلومات تک رسائی کے حق کی یاہیت ہے؟

سنندھ شفافیت اور معلومات تک رسائی کا قانون 2016 آپ کو اس قابل بنتا ہے کہ آپ سنندھ حکومت سے مطلوبہ معلومات حاصل کر سکیں۔ یہ آپ کا جمہوری حق ہے کہ آپ اپنے ووٹ سے قائم کی یعنی حکومت کی کارگردگی کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں۔ مثال کے طور پر آپ جاننا چاہتے ہیں کہ میرے میکس کی رقم کسے خرچ کی کی ہے؟ میرے علاقے کے سکول، سڑک یا واٹر سپلائی پر کتنا خرچ ہوا ہے؟ یہ قانون اس طرح کے سوالات کا جواب جانے کو ممکن بنتا ہے۔ معلومات تک رسائی کا حق اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ شہری حکومتی امور پر نظر رکھیں۔ اس طرح سے شفافیت، جوابدی اور خدمات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔

3. معلومات تک رسائی کا حق مجھے کیا فائدہ دیتا ہے؟

معلومات تک رسائی کا حق آپ کو اپنے حقوق، خدمات اور مراعات کے بارے میں معلومات حاصل کرنے میں مدد دیتا ہے۔ مثال کے طور پر آپ یہ جان سکتے ہیں کہ مالیہ کی مد میں آپ کو کتنی ادائیگی کرنی ہے۔ اگر کوئی الہکار آپ سے زائد ادائیگی کا مطالبہ کرتا ہے تو آپ اسے چیخ کر سکتے ہیں۔ اس قانون کے تحت آپ یہ بھی جان سکتے ہیں کہ اسکے پچے کے سکول میں لکھنے اسanzaہ ہیں اور لکھنے اسanzaہ حاضر ہوتے ہیں۔

4. معلومات تک رسائی کا قانون کیا ہے؟

یہ قانون لازمی قرار دیتا ہے کہ سرکاری ملکے اور ایسی غیر سرکاری تنظیمیں (NGOs) جن کو خاطر خواہ سرکاری اداروں میں معلومات حاصل کرنے کی درخواست کا جواب دیں۔ یہ درخواست شہریوں، این جی او زی یا صاحبوں کی طرف سے ہو سکتی ہیں۔ یہ قانون لازمی قرار دیتا ہے کہ سرکاری ملکے ایسا نظام بنائیں کہ شہریوں کو معلومات کے لیے درخواست دینا آسان ہو اور ان درخواستوں پر تیزی سے کاروائی ہو۔

5. معلومات تک رسائی کے لیے خاص قانون کی ضرورت کیوں ہے؟

آنکنے کے آرٹیکل A-19 کے تحت معلومات تک رسائی ایک آئینی اور بنیادی حق ہے۔ سنندھ کا مطلب ہے کہ سرکاری الہکاروں کے پاس اس کے سوا کوئی راستہ نہیں ہے کہ اس کا مطلب ہے کہ سرکاری اداروں کے پاس اس کے سوا کوئی معلومات فراہم کریں۔ قانون واضح طور پر بتاتا ہے کہ کون سی معلومات فراہم کرنی ہیں اور کوئی معلومات فراہم نہیں کرنی ہیں۔ یہ قانون یہ بھی یقینی بناتا ہے کہ معلومات بطور حق فراہم کی جائیں نہ کہ حکومت کی طرف سے کسی رعایت کے طور پر۔

6. میں کس قسم کی معلومات کے بارے میں پوچھ سکتا ہمیں ہوں؟

معلومات تک رسائی کا حق صرف یہ نہیں ہے کہ سرکاری معلومات فراہم کرنے کی پاپندر ہے جبکہ شہری درخواست دیں۔ یہ قانون کہتا ہے کہ کچھ خاص قسم کی معلومات مجھے خود سے ویب سائٹ یا دیگر ذرائع کے ذریعہ فراہم کرنے کے پاپندر ہیں، چاہے کوئی کمیشن تین ارکان پر مشتمل ہے، جن میں ایک چیف انفارمیشن کمشنر ہوتا ہے۔ یہ ایک خود مختار ادارہ ہے۔ اس کا کردار معلومات تک رسائی کے حوالے سے قواعد و ضوابط بنانا، عوامی آگاہی بڑھانا، سرکاری اداروں کی معلومات تک رسائی کے حوالے سے کارکردگی کی گمراہی اور قانون پر عمل درآمد نہ ہونے کی صورت میں عوامی شکایت کا ازالہ کرنا ہے۔ اس قانون کے تحت آپ معلومات تک رسائی کے حق کو نافذ کروانے والا ادارہ ہے۔ یہ کمیشن تین ارکان پر مشتمل ہے، جن میں ایک چیف انفارمیشن کمشنر ہوتا ہے۔ یہ ایک خود مختار ادارہ ہے۔ اس کا کردار معلومات تک رسائی کے حوالے سے قواعد و ضوابط بنانا، عوامی آگاہی بڑھانا، سرکاری اداروں کی معلومات تک رسائی کے حوالے سے کارکردگی کی گمراہی اور قانون پر عمل درآمد نہ ہونے کی صورت میں عوامی شکایت کا ازالہ کرنا ہے۔

11. سنندھ انفارمیشن کمیشن کیا ہے؟

اس قانون کے تحت آپ معلومات تک رسائی کے حق کی صورت میں یا معلومات کی درخواست میں میں کمیشن شکایت کی صورت میں آپ سنندھ انفارمیشن کمیشن میں شکایت درج کر سکتے ہیں۔ کمیشن شکایت کی صورت میں درخواست کا جواب نہ دیے جانے یا مسترد ہونے کی وجہات کا جائزہ لے گا۔ اگر کمیشن محسوس کرے کہ متعلق افسر یا ملکہ کا فعلہ بلا جا ہوئے تو سرکاری ادارہ کو حکم دے سکتا ہے کہ وہ آپ کو مطلوبہ معلومات فراہم کرے۔ کمیشن کو حکم دینے کا اختیار ہے جس کا مطلب ہے کہ سرکاری ادارہ اس کے احکامات پر عمل کرنے کا پاپندر ہے۔ اگر کمیشن سمجھے کہ کسی نے دانتہ طور پر معلومات فراہم نہیں کیں یا معلومات کو ضائع کیا ہے تو وہ اسے جمانہ کی سزا دے سکتا ہے۔ یا اسکے خلاف عدالت میں مقدمہ دائر کر سکتا ہے۔

12. سنندھ انفارمیشن کمیشن معلومات حاصل کرنے میں کیسے مدد کرے گا؟

معلومات نہ ملنے کی صورت میں یا معلومات کی درخواست میں کمیشن شکایت کی صورت میں آپ سنندھ انفارمیشن کمیشن میں شکایت درج کر سکتے ہیں۔ کمیشن شکایت کی صورت میں درخواست کا جواب نہ دیے جانے یا مسترد ہونے کی وجہات کا جائزہ لے گا۔ اگر کمیشن محسوس کرے کہ متعلق افسر یا ملکہ کا فعلہ بلا جا ہوئے تو سرکاری ادارہ کو حکم دے سکتا ہے کہ وہ آپ کو مطلوبہ معلومات فراہم کرے۔ کمیشن کو حکم دینے کا اختیار ہے جس کا مطلب ہے کہ سرکاری ادارہ اس کے احکامات پر عمل کرنے کا پاپندر ہے۔ اگر کمیشن سمجھے کہ کسی نے دانتہ طور پر معلومات فراہم نہیں کیں یا معلومات کو ضائع کیا ہے تو وہ اسے جمانہ کی سزا دے سکتا ہے۔ یا اسکے خلاف عدالت میں مقدمہ دائر کر سکتا ہے۔

13. میں اس قانون کے تعلق میں معلومات کاپاں سے حاصل کروں؟

اس قانون کے حوالے سے سی پی ڈی آئی کی ویب سائٹ (www.cpdi-pakistan.org) سے یا سنندھ انفارمیشن کمیشن کی ویب سائٹ (www.rti.sindh.gov.pk) سے بھی معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ معلومات تک رسائی کے قوانین کے بارے میں آگاہی کیلئے سی پی ڈی آئی نے ایک ہیلپ لائن بھی بنائی ہے آپ پیر تاجعہ (10 بج چن 5 بج شام) اس نمبر 0336-2224496 پر فون کر کے مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

معلومات تک رسائی کی ہیلپ لائن

کیا آپ کو معلومات تک رسائی کی درخواست لکھنے کیے مدد مرکار ہے؟



نمبر لائن 0336-2224496 یا rtihelpline@cpdi-pakistan.org پر ای میل کریں۔

10. درخواست دینے کے بعد کیا ہوگا؟

اس قانون کے تحت سرکاری ادارہ 15 ایام کار میں جواب دے گا۔ ادارہ یا تو آپ کو پوچھی گئی معلومات فراہم کرے گا یا اگر مطلوبہ معلومات کسی دوسرے سرکاری ادارے کے پاس موجود ہوں تو اس ادارے کو درخواست بھجوادے گا اور اس سے متعلق آپکو